خلافت لائبریری ربوہ

جمعرات 22- جولائی 1999ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

جمعرات 22- جولائی 1999ء - 8 ربیع الثانی 1420 ہجری - 22 وفا 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 164

موت دور نہیں

حضرت انسؓ بن مالک فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر کچھ لکیریں کھینچیں اور فرمایا یہ انسان کی امیدیں ہیں اور یہ انسان کی اجل یعنی موت ہے۔ انسان ابھی امیدوں میں مشغول ہوتا ہے کہ یہ لکیر یعنی موت انسان کو آلیتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب فی الامل و طولہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یقیناً سمجھو کہ ہر شخص اپنے اندازہ کے موافق عمر کا ایک حصہ کھا چکا ہے۔ بڑی عمر ہو گئی ہے تب بھی تھوڑے دن باقی ہیں اور تھوڑی ہے تب بھی تھوڑے ہی باقی ہیں۔ کیونکہ گذرنے والے زمانہ کو ہمیشہ تھوڑا خیال کیا جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ انسان جو اس مسافر خانہ میں آتا ہے اس کی اصل غرض کیا ہے؟ اصل غرض انسان کی خلقت کی یہ ہے کہ وہ اپنے رب کو پہچانے۔ اور اس کی فرمانبرداری کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (-) میں نے جن اور انس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ اکثر لوگ جو دنیا میں آتے ہیں بالغ ہونے کے بعد بجائے اس کے کہ اپنے فرض کو سمجھیں اور اپنی زندگی کی غرض اور غایت کو مد نظر رکھیں' وہ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دنیا کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور دنیا کا مال اور اس کی عزتوں کے ایسے دلدادہ ہوتے ہیں کہ خدا کا حصہ بہت ہی تھوڑا ہوتا ہے اور بہت لوگوں کے دل میں تو ہوتا ہی نہیں۔ وہ دنیا ہی میں منہمک اور فنا ہو جاتے ہیں۔ انہیں خبر بھی نہیں ہوتی کہ خدا بھی کوئی ہے ہاں اس وقت پتہ لگتا ہے جب قابضِ ارواح آ کر جان نکال لیتا ہے۔ پس اس دھوکا سے خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ مرنے کا وقت آ جاوے اور تم خالی کے خالی ہی رہو۔ یہ شعر اچھا کہا ہے ؎

مکن تکیہ بر عمرِ ناپائیدار
مباش ایمن از بازیٔ روزگار

ایک دفعہ ہی پیام موت آ جاتا ہے اور پتہ نہیں لگتا۔ انسانی ہستی بہت ہی ناپائدار ہے۔ ہزارہا مرضیں لگی ہوئی ہیں۔ بعض ایسی ہیں کہ جب دامنگیر ہو جاتی ہیں تو اس جہان سے رخصت کر کے ہی رخصت ہوتی ہیں۔

جبکہ حالت ایسی نازک اور خطرناک ہے تو ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنے خالق اور مالک خدا سے صلح کر لے۔ (دین) نے جو خدا پیش کیا ہے اور (فرمانبرداروں) نے جس خدا کو مانا ہے وہ رحیم' کریم' حلیم' تواب اور غفار ہے۔ جو شخص سچی توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ لیکن دنیا میں خواہ حقیقی بھائی بھی ہو یا کوئی اور قریبی عزیز اور رشتہ دار ہو وہ جب ایک مرتبہ قصور دیکھ لیتا ہے۔ پھر وہ اس سے خواہ باز بھی آ جاوے مگر اسے عیبی ہی سمجھتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کیسا کریم ہے کہ انسان ہزاروں عیب کر کے بھی رجوع کرتا ہے تو بخش دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 137)

نتیجہ میٹرک- نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

○ الحمدللہ کہ امسال بھی نصرت جہاں اکیڈمی کا میٹرک کا نتیجہ بہت شاندار رہا- 93 طلباء و طالبات امتحان میں شامل ہوئے جن میں سے 70 فرسٹ ڈویژن اور 22 سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ صرف ایک طالب علم کی کمپارٹمنٹ آئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے 15 طلباء و طالبات نے 80% سے زائد نمبر حاصل کئے۔

بوائز سیکشن

اس سیکشن سے 73 طلباء امتحان میں شامل ہوئے- 50 بچوں نے فرسٹ ڈویژن' 22 نے سیکنڈ ڈویژون میں کامیابی حاصل کی۔ ایک طالب علم کی ریاضی اور کیمسٹری میں کمپارٹمنٹ آئی۔ پوزیشن لینے والے طلباء مندرجہ ذیل تھے۔

اول- عطاء الغفور ولد بشارت احمد 722/850

دوئم- غلام احمد ولد غلام مرتضیٰ 695/850

گرلز سیکشن

خدا تعالیٰ کے فضل سے امتحان میں شامل ہونے والی 20 طالبات نے ریکارڈ نتیجہ پیش کیا۔ تمام بچیوں نے فرسٹ ڈویژن' جبکہ 17 نے 70 فی صد سے زائد اور 7 طالبات نے 700 سے زائد نمبر حاصل کئے۔ پوزیشن درج ذیل ہیں۔

اول- ربیعہ فاضل بنت محمد فاضل تارڑ 720/850

دوئم- حمدہ قرۃ العین بنت سید قمر سلیمان احمد 717/850

ماریہ نعیم بنت محمد نعیم ٹوانہ 717/850

دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اپنے خاص فضل سے ہمیں آئندہ اس سے بھی بہتر نتائج پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

34 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 30 جولائی تا یکم اگست 1999ء

ایم ٹی اے سے نشر ہونے والے پروگرام - پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 30۔جولائی 1999ء

1-00 p.m. اسلام آباد سے نشریات کا آغاز
3-30 p.m. حضور کا معائنہ جلسہ گاہ
4-00 p.m. تلاوت۔خبریں
4-30 p.m. بیرونی مہمانوں کے لائیو انٹرویو
5-00 p.m. خطبہ جمعہ
6-10 p.m. مختلف پروگرام۔
7-10 p.m. مختلف اعلانات
7-25 p.m. پرچم کشائی لوائے احمدیت اور افتتاحی خطاب
10-00 p.m. تلاوت۔
10-05 p.m. انٹرویوز
10-15 p.m. مختلف پروگرام۔
11-25 p.m. خطبہ جمعہ 99-7-30 (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 31۔جولائی 1999ء

12-25 a.m. انٹرویوز اور مختلف پروگرام۔
1-00 a.m. لندن سٹوڈیو سے نشریات کا آغاز تلاوت نظم اور افتتاحی خطاب (دوبارہ)
2-30 a.m. انٹرویوز اور مختلف پروگرام۔
3-00 a.m. فرنچ دوستوں سے ملاقات۔
4-00 a.m. تلاوت۔ چلڈرنز کارنر۔ انٹرویوز۔
5-00 a.m. خطبہ جمعہ 99-7-30 (دوبارہ)
6-00 a.m. نظم۔انٹرویوز۔
6-15 a.m. تلاوت نظم اور افتتاحی خطاب (دوبارہ)
7-45 a.m. اردو کلاس
8-45 a.m. مختلف پروگرام / فرنچ دوستوں سے ملاقات۔
9-45 a.m. نظم۔انٹرویوز۔
10-00 a.m. تلاوت۔خبریں۔انٹرویوز۔
11-00 a.m. ماریشین پروگرام۔
11-50 a.m. جلسہ سالانہ ربوہ کے بارہ میں مشاعرہ
1-00 p.m. اسلام آباد سے نشریات کا آغاز۔ مختلف پروگرام۔
2-00 p.m. جلسہ کے دوسرے سیشن کا آغاز۔ مختلف شخصیات کی تقاریر۔
3-30 p.m. تلاوت۔نظم
3-45 p.m. حضور کا مستورات سے خطاب (لائیو)
5-30 p.m. لجنہ سے انٹرویوز۔
5-45 p.m. نظم
6-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ Behind the Scenes of M T A
7-00 p.m. نظم۔ انٹرویوز۔ مختلف پروگرام۔
8-00 p.m. جلسہ کے تیسرے سیشن کا آغاز۔ تلاوت۔ نظم۔ حضور کا دوسرے دن کا خطاب
10-00 p.m. تلاوت۔ انٹرویوز۔ مختلف پروگرام۔
11-00 p.m. مختلف شخصیات کی تقاریر (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار یکم اگست 1999ء

12-30 a.m. انٹرویوز۔ نظم۔ مختلف پروگرام۔
1-00 a.m. لندن سٹوڈیو سے نشریات کا آغاز حضور کا لجنہ سے خطاب (دوبارہ)
2-30 a.m. ڈاکومنٹری۔ Behind the Scenes of M T A
3-30 a.m. انٹرویوز۔ نظم۔ مختلف پروگرام (دوبارہ)
4-00 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-00 a.m. تلاوت۔ نظم۔ حضور کا دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ)
7-00 a.m. انٹرویوز۔ مختلف پروگرام۔
7-30 a.m. حضور کا لجنہ سے خطاب (دوبارہ)
9-00 a.m. مختلف شخصیات کی تقاریر (دوبارہ)
10-00 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-00 a.m. تلاوت۔ نظم۔ حضور کا دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ)
1-00 p.m. اسلام آباد سے نشریات کا آغاز ڈاکومنٹری اور دوسرے پروگرام۔
1-45 p.m. اعلانات اور جلسہ کی تیاری
2-00 p.m. چوتھا سیشن۔ مختلف شخصیات کی تقاریر
3-15 p.m. حضور کے ساتھ عالمی مجلس سوال و جواب
5-00 p.m. عالمی بیعت
5-30 p.m. ڈاکومنٹری۔ Behind the Scenes of M T A
6-30 p.m. انٹرویوز اور دوسرے پروگرام۔
7-00 p.m. ڈاکومنٹری
7-45 p.m. اعلانات۔
8-00 p.m. اختتامی اجلاس تلاوت نظم حضور کا اختتامی خطاب اور دعا
10-00 p.m. تلاوت۔ انٹرویوز اور دوسرے پروگرام۔
11-00 p.m. چوتھا اجلاس مختلف شخصیات کی تقاریر (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوموار 2۔اگست 1999ء

12-30 a.m. انٹرویوز اور دوسرے پروگرام۔
1-00 a.m. لندن سٹوڈیو سے نشریات کا آغاز عالمی مجلس سوال و جواب (دوبارہ)
2-30 a.m. Behind the Scenes of M T A
3-30 a.m. انٹرویوز اور دوسرے پروگرام۔
5-00 a.m. حضور کا اختتامی خطاب (دوبارہ)
7-30 a.m. عالمی مجلس سوال و جواب (دوبارہ)
3-00 p.m. خطبہ جمعہ 99-7-30 (دوبارہ)
7-00 p.m. حضور کا افتتاحی خطاب (دوبارہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 3۔اگست 1999ء

7-00 p.m. حضور کا لجنہ سے خطاب (دوبارہ) نیز یہ خطاب اسی روز رات 2 بجے اور بدھ کو صبح 8-50 پر بھی نشر ہو گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 4۔اگست 1999ء

7-00 p.m. حضور کا دوسرے دن کا خطاب (دوبارہ) نیز یہ خطاب اسی روز رات 2 بجے اور جمعرات کو صبح 8-50 پر بھی نشر ہو گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 5۔اگست 1999ء

7-00 p.m. حضور کا اختتامی خطاب (دوبارہ) نیز یہ خطاب اسی روز رات 2 بجے اور جمعہ کو صبح 8-50 پر بھی نشر ہو گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پھر اسے سایۂ دیوار نے اٹھنے نہ دیا
آکے اک بار جو بیٹھا تری دیوار کے پاس

تجھ میں اک ایسی کشش ہے کہ بقولِ غالب
"خود بخود پہنچے ہے گُل گوشۂ دستار کے پاس"

تیرا سایہ رہے سر پر تو کسی حشر کی دھوپ
سرد پڑ جائے جو آئے بھی گنہگار کے پاس

عبیداللہ علیم

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ جرمنی سے

جماعت احمدیہ جرمنی کی 18ویں مجلس شوریٰ

جماعت احمدیہ جرمنی کی مجلس شوریٰ 30- اپریل تا 2- مئی 1999ء بمقام بیت الرشید ہمبرگ بخیر و خوبی انعقاد پذیر ہوئی۔

مجلس شوریٰ کا باقاعدہ افتتاح 30- اپریل کو بوقت ساڑھے پانچ بجے محترم امیر صاحب جرمنی نے کرنا تھا مگر موٹروے پر ٹریفک کی بہتات کے باعث ان کا بروقت پہنچنا مشکل ہو گیا لہذا انہوں نے موبائیل فون کے ذریعہ کارروائی کو بغیر کسی مزید تاخیر کے 6 بجے کے قریب شروع کرنے کی ہدایت فرمائی- چنانچہ امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے 6 بجے کے قریب افتتاحی اجلاس کی صدارت فرمائی- تلاوت کلام پاک کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور بعد ازاں مکرم طاہر محمود صاحب (سیکرٹری تعلیم جرمنی) نے مختلف جماعتوں کی طرف سے پیش کی جانے والی ایسی تجاویز پڑھ کر سنائیں جو کہ نیشنل مجلس عاملہ نے غور کے بعد شوریٰ میں پیش کرنے کے قابل نہیں سمجھیں اسی طرح انہوں نے اس کی وجوہات بھی دلائل کے ساتھ واضح کیں ان میں سے بعض تجاویز ایسی تھیں جن پر یا تو کسی نہ کسی رنگ میں عمل ہو رہا ہے یا پھر بعض انتظامی اور قانونی پیچیدگیوں کی بناء پر عمل درآمد مشکل ہے اور بعض تجاویز ایسی بھی تھیں جو کہ قبل ازیں گذشتہ سال کی شوریٰ میں بھی پیش کی گئی تھیں مگر ایوان کی طرف سے نامنظوری کی سفارش کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں بھجوائی گئی تھیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ایوان کی سفارش کو منظور فرماتے ہوئے ان تجاویز کو نامنظور کیا تھا اس لئے قواعد کے مطابق ایسی تجاویز تین سال کے بعد ایوان میں پیش کی جا سکتی ہیں- اس کے بعد صدر صاحب اجلاس محترم حیدر علی صاحب ظفر کی ہدایت کے مطابق محترم طاہر محمود صاحب نے گذشتہ سال کی تجاویز اور ان کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ جات سے آگاہ کیا- دعوت الی اللہ کے ٹارگٹ اور بجٹ فارمز سے متعلق منظور شدہ تجاویز پر عمل درآمد کے سلسلے میں مختلف ریجنز کی مساعی کا جائزہ پیش کیا نیز انہوں نے اب تک کی بیعتوں کی تعداد کی (اقوام کی تفصیل کے ساتھ) وضاحت کی اور اپنے ٹارگٹ کے حصول کے بارے میں امید کے ساتھ ساتھ عملی میدان میں سخت محنت کی ضرورت پر بھی زور دیا اسی طرح دعوت الی اللہ کے سلسلے میں جماعت احمدیہ جرمنی کی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 16 اوپن چینلز کے ذریعہ 167 وڈیو کیسٹس کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا جا رہا ہے اور یہ سلسلہ اللہ کے فضل سے جاری ہے۔

محترم امیر صاحب کے تشریف لانے کے بعد باقی کارروائی ان کی صدارت میں ہوئی چنانچہ انہوں نے مختلف ضروری امور کی طرف توجہ دلائی- جن میں اوّلین طور پر دعوت الی اللہ کے میدان میں ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے بھرپور مساعی اور پاکستانی احمدیوں کے علاوہ دیگر اقوام سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب کو بھی دعوتی سرگرمیوں میں شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اسی طرح انہوں نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کا خصوصی خیال رکھنے اور اس کو عملی جامہ پہنانے کی طرف توجہ دلائی نیز کوسووا کے مظلوم مہاجرین کی فوری امداد کے لئے کی جانے والی مساعی کی تفصیل بھی بتائی- امیر صاحب نے بتایا کہ حضور انور کی اجازت سے ایک فوری امدادی پروگرام بنایا گیا جس پر عملی کارروائی کے لئے ایک باقاعدہ وفد محترم زکریا خان صاحب کی قیادت میں بھجوایا گیا جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مظلومین کے پاس پہنچ کر ان کی خدمت میں مصروف ہے چنانچہ ان کو مزید اشیائے ضروریہ بھی بہم پہنچائی جا رہی ہیں- امسال مجلس شوریٰ میں چونکہ خاص طور پر ممبران کے لئے داڑھی رکھنا ضروری قرار دیا گیا تھا لہذا اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے محترم امیر صاحب نے بہت مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ ہم میں سب کے سب داڑھی والے ہیں نیز اس کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر بھی حیرت کا اظہار کیا کہ ہم اپنی عورتوں سے تو یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ پردہ کریں اور بچیاں جوان ہوتے ہی اس کی پابندی کریں کیوں کہ وہ احمدی ہیں تو ہم مرد اپنے احمدی ہونے کے ثبوت میں داڑھی کیوں نہیں رکھتے- اسی طرح انہوں نے امسال ایک اور نمایاں تبدیلی کا ذکر کیا کہ تمام کارروائی جرمن زبان میں ہو گی اردو سننے والے ہیڈ فون لگا کر ترجمہ سنیں گے- انہوں نے دلچسپ انداز میں بتایا کہ میں مسلسل 22 سال تک ایسا کرتا آیا ہوں اس لئے آپ گھبرائیں نہیں کیوں کہ بعض اوقات مجھے بھی ساری سمجھ نہیں آتی تھی اور صرف دعا کے اعلان کی سمجھ آجاتی تھی اس لئے آپ بھی توجہ سے سننے کی کوشش کریں۔

اس کے بعد سب کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا- امسال چونکہ سالانہ بجٹ کے علاوہ کوئی ایسی تجویز نہیں تھی جس پر ایوان شوریٰ میں بحث کی جا سکے لہذا بجٹ کو تین حصوں میں تقسیم کرکے انہی کے نام سے موسوم کرکے تین سب کمیٹیوں کے لئے ممبران کا انتخاب کیا گیا- سب کمیٹی برائے رننگ بجٹ' سب کمیٹی برائے کنڈیشنل بجٹ' سب کمیٹی برائے ڈیویلپمنٹ بجٹ- مذکورہ بالا تمام سب کمیٹیوں نے رات کو اپنے اپنے اجلاسات منعقد کرکے مفوضہ امور پر بحث کرکے اپنی آراء سے ایوان شوریٰ کو مطلع کرنے کے لئے رپورٹس تیار کیں۔

دوسرے روز کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی- سب کمیٹی نمبر ایک کی رپورٹ کے بعد نیشنل سیکرٹری مال نے مجوزہ بجٹ سے متعلق چند تفاصیل سے آگاہ کیا نیز انہوں نے نومبایعین کو بھی بجٹ میں شامل کرنے کے سلسلہ میں جماعتوں کو توجہ دلائی کہ مجلس شوریٰ سے واپسی پر کوشش کریں کہ اپنی جماعت میں تمام نومبایعین کو چندہ جات میں شامل کریں اور ان کا بجٹ تیار کرکے مرکز بھجوائیں اس سلسلے میں محترم امیر صاحب نے بھی پر زور تاکید کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کا حوالہ دیا جو کہ بجٹ کی کاپی میں شائع شدہ ہیں- بعد ازاں ایوان میں عام بحث ہوئی جس میں بعض ممبران نے بڑے اخلاص کے ساتھ اپنی آراء کا اظہار کیا- اسی طرح دیگر مختلف شعبہ جات سے متعلق بجٹ کی بعض شقوں پر بھی اظہار خیالات کیا گیا جن میں شعبہ تحریک جدید' وقف جدید' وقف نو' وصایا' ضیافت اور دعوت الی اللہ شامل ہیں- ان میں سے بعض شعبہ جات سے متعلق سیر حاصل بحث کی گئی اور محترم امیر صاحب نے دوستوں کو اپنے خیالات اور آراء کے اظہار کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس وقت ہے اس لئے اس سے فائدہ اٹھائیں اور کھل کر اپنی آراء کا اظہار کریں- چنانچہ تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کے بارے میں نیشنل سیکرٹری تحریک جدید مکرم حمید اللہ صاحب ظفر نے گذشتہ سال اول نمبر حاصل کرنے کی خوشخبری کو یاد کرواتے ہوئے امسال مزید قدم آگے بڑھانے کی طرف توجہ دلائی- اس سلسلے میں انہوں نے حضرت مصلح موعود کے ولولہ انگیز ارشادات سے اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے۔

ایک نہایت ہی بابرکت اور جماعت احمدیہ کے مستقبل سے تعلق رکھنے والی اہم تحریک وقف نو کی تحریک ہے جس کے متعلق نیشنل سیکرٹری وقف نو جرمنی مکرم نصیر احمد صاحب عارف نے بتایا کہ اللہ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر جرمنی کے احباب کو بھی لبیک کہنے کی سعادت عطا ہوئی اور اس وقت تک جرمنی میں واقفین نو کی تعداد دو ہزار سے تجاوز کر چکی ہے- اب خدا کی ان امانتوں کو خدا کے لئے تیار کرنا اور ان کی تربیت اور نشوونما کا خیال رکھنا ہم سب کا فرض ہے- اس ضمن میں انہوں نے بعض انتظامی امور سے متعلق عہدیداران کو توجہ دلائی اور باقاعدگی سے رپورٹس بھجوانے کی تلقین کی- حضور انور کے ارشادات کے تابع عمر کے ساتھ ساتھ ان کو عربی' اردو اور مقامی زبان سکھانے کی تاکید کی- اس ضمن میں بھی مختلف تجاویز پیش ہوئیں جن کے بارے میں محترم امیر صاحب نے مربیان سلسلہ کی مدد سے کتب تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

دعوت الی اللہ کے بارے میں مکرم زبیر خلیل خان صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موصول ہونے والے ٹارگٹ اور اس سلسلے میں مختلف ریجنز کی کارکردگی کے جائزہ پر مشتمل ایک رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے بہت زیادہ توجہ اور محنت کی ضرورت ہے اور اس سلسلہ میں صرف تین ریجنز Hessen- Thuringen' Hessen- Mitte اور Bayern نے کچھ نہ کچھ قابل ذکر مساعی کی ہیں باقی ریجنز کو بھی فکر کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہئے- اس ضمن میں مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ نے بھی سیر حاصل گفتگو کی اور عہدیداران کو ان کی ذمہ داریوں کو کما حقہ' ادا کرنے کی پر زور تاکید کی اور نومبایعین کو حضور انور کی ہدایات کے مطابق شعبہ تربیت کے ذمہ کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

مراکز نماز کے بارے میں شعبہ جائیداد کے سیکرٹری مکرم محمد اسماعیل نوری صاحب نے مختلف وضاحتیں کیں جن میں مراکز اور بیوت کے ماحول کو صاف رکھنا نیز پڑوسیوں کے آرام کا خیال رکھنا اور ایسے مراکز کے وقار کو ملحوظ رکھ کر اس کے معیار کو بلند کرنا شامل ہیں- اسی طرح ان مراکز کی صفائی کے بارے میں محترم امیر صاحب نے بھی تفصیل سے بتایا اور دیگر دوستوں نے بھی اس بارے میں اپنی آراء پیش کیں- اسی طرح سیکرٹری جائیداد اور محترم امیر صاحب جرمنی نے مراکز نماز کو آباد کرنے اور ان سے کما حقہ استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا کیونکہ جب اتنے بھاری اخراجات اٹھتے ہیں تو ان کا صحیح استعمال اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب انہیں آباد کیا جائے- ان مراکز کے بارہ میں ایک ضروری وضاحت سیکرٹری صاحب مال نے یہ کی کہ مراکز کے حصول اور اس سے متعلقہ جملہ امور کی ہدایات شعبہ تربیت سے لی جائیں اور یہ تمام کارروائی تحریری طور پر ہونی چاہئے۔

جلسہ سالانہ جرمنی متوقع 20'21'22 اگست 1999ء کے بجٹ اور انتظامی امور کے سلسلہ میں افسر جلسہ سالانہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے مختلف ہدایات دیں اور ان ہدایات کو تمام احباب جماعت تک پہنچانے کی تلقین کی- اس موقع پر محترم امیر صاحب نے نومبایعین کی شرکت کو خصوصی طور پر مدنظر رکھنے کی تلقین فرمائی اس بارے میں بعض ممبران نے اپنے تجربات کی روشنی میں مختلف تجاویز اور آراء کا اظہار کیا- واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام کارروائی میں لجنہ اماء اللہ کی نمائندگی بھی تھی جنہوں نے اپنی آراء اور خیالات کا اظہار بھی کیا۔

محترم حیدر علی صاحب ظفر افسر جلسہ گاہ نے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائی کہ جہاں ہم جلسہ میں شمولیت کے لئے اس قدر اہتمام و اخراجات کرتے ہیں تو ان کا صحیح استعمال کیا جائے اور تمام کارروائی میں شمولیت کی کوشش کی جائے کیونکہ مقررین ہمارے لئے بڑی محنت سے تقاریر تیار کرتے ہیں اس لئے ان سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے اور اسی غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے اخبار احمدیہ میں بھی مضمون شائع کیا گیا ہے- وقفہ برائے طعام اور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد کو سوا کے بارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ایک وڈیو فلم دکھائی گئی جو کہ جماعت احمدیہ جرمنی کے ایک وفد نے وہاں جاکر تیار کی تھی۔

تیسرے روز کی کارروائی میں بھی بجٹ کی مختلف مدات پر غور کیا گیا چنانچہ ان میں سے ایک اہم شعبہ اشاعت سے متعلق امور پر آراء و خیالات کا اظہار کیا گیا۔

جرمن رسالہ Weiss Minarat کے بارے میں محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ یہ دعوت الی اللہ کا ایک اہم ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے کیونکہ بعض ایسے جرمن جو احمدی نہیں ہیں انہیں یہ رسالہ دیا گیا تو انہوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور یہاں تک کہ ایک ایسے ہی شخص نے کہا مجھے پہلے علم ہوتا تو اس کو پڑھنے سے قبل وضو کرتا۔ لہٰذا اس کی اشاعت میں بھرپور دلچسپی لے کر لوگوں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔

الفضل انٹرنیشنل کی اشاعت میں اضافہ سے متعلق امیر صاحب نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ جرمنی واحد جماعت ہے جو سب سے زیادہ تعداد میں الفضل کی خریدار ہے تاہم اس کی خریداری میں مزید اضافہ کی گنجائش ہے اور دوستوں کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ چنانچہ اس بارے میں بھی بعض دوستوں نے مخلصانہ مشورہ جات دیئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

MTA کے سلسلہ میں محترم امیر صاحب نے تمام کارکنان خصوصاً لجنہ اور خدام کے نوجوان طبقہ کی خدمات کو سراہا جو بڑی لگن اور محنت سے اس خدمت میں پیش پیش ہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے والدین کو تلقین کی کہ اپنی اولاد کو خدمت کے اس میدان میں بھی پیش کریں۔

آخری روز ایک اہم موضوع "سو بیوت الذکر" سکیم سے متعلق تھا جس کی تفصیلات میں محترم امیر صاحب نے بعض خدمت گاروں کا ذکر کیا نیز اس بابرکت سکیم کی اہمیت وافادیت کی وضاحت کے ساتھ ساتھ جگہ کی خریداری، نقشہ اور مکمل معلومات کی فراہمی پر زور دیا۔ امیر صاحب نے کہا ضروری نہیں کہ ہم بڑی بڑی بیوت بنائیں بلکہ چھوٹی بیوت کی بھی اتنی ہی اہمیت ہے اس لئے ضرورت کے پیش نظر بیوت کی تعمیر کا منصوبہ بنائیں اسی طرح مقامی احباب بھی مالی معاونت کے لئے تیار رہیں۔ امیر صاحب نے بتایا کہ مجلس انصار اللہ جرمنی کا بھی ایک بیت بنانے کا پروگرام ہے جس کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجازت مرحمت فرما دی ہے اسی طرح لجنہ اماء اللہ جرمنی کا بھی ایک بیت بنانے کا ارادہ ہے۔

اس کی بعض تفصیلات صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی نے بھی بیان کیں۔

آخر میں تربیتی اور تعلیمی لحاظ سے ایک انقلاب آفریں شعبہ ایم ٹی اے کے بارے میں بھی مختلف آراء کا اظہار ہوا۔ جن میں اس شعبہ سے متعلق بجٹ کے علاوہ اس میں پیش کئے جانے والے پروگرامز میں جدت اور ان میں مزید اثر پیدا کرنے کے لئے مختلف تجاویز پر مبنی آراء شامل تھیں چنانچہ اس آسمانی و روحانی مائدہ کے بارے میں احباب نے بڑے جذبہ کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شعبہ MTA کے انچارج مکرم لئیق احمد صاحب منیر مربی سلسلہ نے ایم ٹی اے جرمنی کی کارکردگی اور جائزہ پیش کرتے ہوئے جرمنی میں قائم کئے گئے سٹوڈیوز کی تفصیلات بھی بتائیں اور احباب جماعت کو مختلف پروگراموں میں بچوں کو شامل کرنے اور مزید بہتر بنانے کے لئے مشورہ جات اور مدد کی تاکید کی۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ اس شعبہ میں رضاکارانہ خدمات بجالانے والوں کی نہ صرف حوصلہ افزائی کریں بلکہ ان کے لئے دعائیں بھی کریں اسی طرح ریجنل امراء اور دیگر انتظامی ذمہ دار افراد کو انہوں نے تاکید کی کہ ان خدمت گاروں کے آرام و طعام کا بھی خیال رکھیں کیونکہ بعض اوقات وہ اس قدر مصروف ہوتے ہیں کہ انہیں کھانا تک کھانے کا موقع نہیں ملتا اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ان کی ضروریات کو پیش نظر رکھیں۔

آخر پر امیر صاحب نے بجٹ کے کتابچہ کو ساتھ لے کر جانے اور وقتاً فوقتاً اس پر گہری نظر سے مطالعہ کرنے اور اس کے نتیجہ میں مزید تجاویز بھجوانے کی تلقین فرمائی۔ نیز دعوت الی اللہ کے بارہ میں انہوں نے یہ اعلان کیا کہ اس میدان میں اوّل آنے والے داعی الی اللہ کو جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر انعام دیا جائے گا۔

گذشتہ دو ماہ میں بہترین داعیان الی اللہ (مکرم طارق لطیف صاحب بھٹی اور مکرم اشفاق احمد صاحب) میں انہوں نے اسناد تقسیم کیں اس کے بعد امیر صاحب کی ہدایت پر دو داعیان ناصر احمد صاحب راجپوت (Stade) اور مکرم مظفر احمد صاحب گوندل (Munchen) نے دعوت الی اللہ کے بنیادی طریق اپنے تجربات کی بناء پر مختصراً بیان کئے۔ کم و بیش پونے تین بجے سہ پہر اختتامی اجلاس میں مجلس شوریٰ کی رپورٹ پیش کی گئی اس کے بعد امیر جماعت ہائے احمدیہ جرمنی محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے اس مجلس کے اختتام کا اعلان کیا اور اختتامی خطاب میں انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے تابع اپنی ذمہ داریاں تمام تر تقاضوں کے ساتھ ادا کرنے کی تلقین کی کہ دعوت الی اللہ اور اپنے بہترین عملی نمونہ کے ذریعہ اس ملک کے باسیوں کے ساتھ مضبوط اور نتیجہ خیز رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے اسی طرح اپنی موجودہ نوجوان نسل کو نظام جماعت کے ساتھ وابستہ کرنے کی کوشش کریں چنانچہ اس سلسلہ میں ایڈیشنل سیکرٹری تربیت کا جو تقرر نوجوانوں میں سے کیا جاتا ہے اس بارے میں سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ کام کریں اور نوجوانوں کو خدمت دین میں لگا دیں کیونکہ یہی موقع ہے کہ ان کو آگے لایا جائے۔ اللہ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے شوریٰ کی کارروائی جرمن زبان میں ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ خصوصاً عورتیں بہت زیادہ اس کی مستحق ہیں کیونکہ انہوں نے جرمن زبان میں بات کرنے کی کوشش کی۔

محترم امیر صاحب نے ماہ مئی میں حضور انور کی متوقع تشریف آوری کے سلسلہ میں چند ضروری ہدایات بھی دیں اور تبلیغی نشستوں اور دیگر مواقع پر حفاظتی نقطہ نظر سے بیدار مغزی سے رہنے کی تلقین فرمائی۔ نیز یہاں پلنے بڑھنے والی نسل کے لئے کتابچے تیار کرنے اور اس موضوع کو زیر بحث لانے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ اسی طرح سو بیوت کے سلسلے میں بعض بنیادی اور انتظامی امور کے بارے میں بھی امیر صاحب نے وضاحت کی اور بیوت کی حفاظت اور ان کی زینت کو قائم رکھنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں امیر صاحب نے اسیران راہ مولا خصوصاً مرزا مسرور احمد صاحب، کرنل ایاز محمود صاحب اور ان کے ساتھیوں کی جلد رہائی کے لئے دعا کی درخواست کی کہ ہم اس آزادی میں اپنے بھائیوں کی اپنی دعاؤں کے ذریعہ مدد کر سکتے ہیں پس اپنی کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دنیا پر واضح کر دیں کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جس کو دنیا کی کوئی طاقت مٹا نہیں سکتی۔ اسی طرح محترم امیر صاحب نے شعبہ رشتہ ناطہ سے تعلق رکھنے والی بعض ضروری ہدایات بھی دیں اور اس کی اہمیت وافادیت اور محتاط انداز سے اس سے استفادہ کرنے کی تلقین کی۔ نیز Elternabend کے فوائد بتاتے ہوئے کہا کہ شادی کے سلسلہ میں والدین کے لئے اپنی اولاد کے خیالات کو جاننا اور ان کو اعتماد میں لینا ضروری ہے۔

امیر صاحب نے لوکل امیر ہمبرگ محترم ظہور احمد صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ضیافت، ٹرانسپورٹ اور دیگر تمام ضروریات کا تسلی بخش انتظام کیا اور ان کے ساتھ ان کی ساری ٹیم بھی شکریہ کی مستحق ہے۔

آخر میں حضور انور کی ہدایت کی یاددہانی کروائی کہ گاڑی چلاتے وقت نیند وغیرہ کا غلبہ ہو تو گاڑی روک لیں اور اس سلسلہ میں سٹکر بھی شائع کر دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

اللہ کرے کہ ہم اس شوریٰ میں زیر بحث لائے جانے والے جملہ امور کو عملی میدان میں بھی مدنظر رکھیں اور ان پر عمل کرنے والے ہوں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والی اس مجلس شوریٰ میں 555 ممبران شوریٰ، 50 نومبایعین اور 36 ممبرات لجنہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر اردو، جرمن، البانین اور فرنچ زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام تھا اسی طرح ترکی اور عربی زبان میں چونکہ تعداد کم تھی اس لئے ان مہمانوں کے لئے مربیان کرام نے براہ راست (بغیر ہیڈفونز) ترجمانی کے فرائض سر انجام دیئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

واضح رہے کہ ہمبرگ میں گذشتہ کئی سال سے جماعت احمدیہ جرمنی کی مجلس شوریٰ منعقد ہو رہی ہے جس کا انتظام و انصرام ہمبرگ کی لوکل امارت کے ذمہ ہوتا ہے جو کہ نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ امسال بھی اللہ کے فضل سے لوکل امیر ہمبرگ سٹی مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نے اپنی ٹیم کے ساتھ یہ خدمت بڑے احسن رنگ میں سرانجام دی۔ اس سلسلہ میں خدمات بجالانے والے کارکنان کے ناموں کی ایک لمبی فہرست بنتی ہے جنہوں نے مسلسل کئی دن تک وقار عمل اور دیگر انتظامات میں کام کیا۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان اور کارکنات کی یہ خدمت قبول فرمائے اور انہیں دین و دنیا کی حسنات عطا فرماتے ہوئے مزید مقبول خدمات کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین

(اخبار احمدیہ جرمنی جون 99ء)

کلام الٰہی سے سچی محبت

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول سنایا کرتے تھے کہ ایک بڑھیا تھی جو بڑی نیک تھی میں کبھی کبھی اس کے پاس جایا کرتا تھا ایک دفعہ میں نے اس سے پوچھا کہ مائی تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے بتادو میں وہ چیز تمہیں مہیا کرنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ کہنے لگی پتر مجھے بڑا آرام ہے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ فرماتے تھے میں نے پھر اصرار کیا اور کہا کہ آخر کچھ تو بتائیں مگر وہ ہر بار یہی کہتی کہ مجھے بڑا آرام ہے ہر طرح کا سکھ ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ پھر کہنے لگی ہم صرف ماں بیٹا ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں صبح و شام دو روٹیاں بھیج دیتا ہے ایک روٹی میں کھا لیتی ہوں دوسری میرا بیٹا کھا لیتا ہے پھر اکٹھے ایک چارپائی پر ہی سو جاتے ہیں کیونکہ ہمارے پاس ایک رضائی ہے جب میری ایک طرف ٹھنڈی ہو جاتی ہے تو میں کہتی ہوں بیٹا کروٹ بدل لو اور وہ کروٹ بدل لیتا ہے جس سے وہ پہلو بھی گرم ہو جاتا ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد جب اس کا پہلو ٹھنڈا ہو جاتا ہے تو وہ مجھ سے کہہ دیتا ہے کہ ماں اپنی کروٹ بدل لے اور میں کروٹ بدل لیتی ہوں جس سے اسے آرام آجاتا ہے پس ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں آپ فرماتے تھے میں نے پھر اصرار کیا اور کہا کہ نہیں کوئی ضرورت ہو تو بتادیں آخر جب میں نے بہت ہی اصرار کیا تو وہ کہنے لگے کہ جب آپ نے ضرور کچھ دینا ہے تو میری صرف اتنی خواہش ہے کہ میری نظر اب بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہے اور پہلا کلام الٰہی مجھ سے اب اچھی طرح پڑھا نہیں جاتا کیونکہ اس کے حروف باریک ہیں آپ نے مجھے کچھ دینا ہی ہے تو موٹے حرفوں والا کلام الٰہی لا کر دے دیں تاکہ میں اسے آسانی سے پڑھ سکوں، تو سچی بات یہ ہے کہ نیک لوگوں کے لئے سب سے بڑی نعمت ہی (کلام الٰہی) ہے۔

(سوچنے کی باتیں ص 15)

عبادت کی جان قرآن ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

پس بہت ہی اہم مسئلہ ہے اور عبادت کی جان قرآن کریم ہے۔ عبادت سے پہلے بھی قرآن ہے۔ یعنی تہجد کے وقت بھی جتنی توفیق ملے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔ قرآن کی تلاوت کیا کرو۔ اور عبادت کے دوران بھی تلاوت ہے اور عبادت کے بعد بھی تلاوت ہے۔ پس تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنا اور اس کے معانی پر غور سکھانا یہ ہماری تربیت کی بنیادی ضرورت ہے اور تربیت کی کنجی ہے۔ جس کے بغیر ہماری تربیت ہو نہیں سکتی"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4- جولائی 1977ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخدوم عدیل احمد صاحب

بصریات-ریاضی اور ہیئت کا شہرہ آفاق عالم

ابن الہیشم اپنی کتب کے ساتھ

ایسے نابغہ روزگار لوگ جو اپنے کارناموں کے باعث رہتی دنیا تک یاد رکھے جاتے ہیں روز روز پیدا نہیں ہوتے بلکہ صدیوں کی تاریکی کے بعد ہی ایسا کوئی خورشید صفت شخص جنم لیتا ہے جس کی روشنی سے پوری دنیا فیض حاصل کرتی ہے۔ ابن الہیشم بھی انہی عظیم انسانوں میں سے ایک ہے جو اپنی ہمت' استقلال اور محنت کے بدولت نہ صرف خود عظمت کی بلندی کو چھوتے ہیں بلکہ دوسروں کے لئے بھی عظمت کا مینار بن جاتے ہیں۔

اس عظیم سائنسدان کا پورا نام ابو علی الحسن ابن الحسن البصری المصری ہے۔ محققین کے مطابق وہ 965ء میں بصرہ میں پیدا ہوا اور 1040ء میں قاہرہ میں انتقال کر گیا۔

ایک اہم واقعہ

ابن الہیثم کے حالات زندگی کے بارے میں انتہائی متضاد آراء پائی جاتی ہیں۔ البتہ ابن القفطی نے کسی قدر تفصیل سے اس کے حالات بیان کئے ہیں جو کہ مستند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ ابن القفطی ابن الہیثم کے حالات زندگی بیان کرتا ہوا ایک جگہ لکھتا ہے کہ "خلیفہ الحکم کے دور میں ابن الہیثم نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ دریائے نیل پر بند باندھنے پر قادر ہے۔ اس کے اسی دعویٰ سے متاثر ہو کر خلیفہ الحکم نے اس عظیم ریاضی دان کو قاہرہ آنے کی دعوت دی۔ جسے ابن الہیشم نے قبول کر لیا۔

قاہرہ پہنچ کر ابن الہیشم فوراً ہی انجنیئروں کی جماعت کے سربراہ کے طور پر مصر کے جنوبی علاقے میں جا پہنچا جہاں اس کے خیال میں دریائے نیل بلند علاقے سے درمیانی علاقے میں داخل ہوتا تھا۔ مگر ابن الہیشم اپنی منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی دل ہار بیٹھا۔ اس کے اپنے منصوبے کے بارے میں خدشات اس وقت درست ثابت ہوئے۔ جب نیل پر واقع ایک مقام الجنادل کو اس نے اپنی توقع کے برخلاف پایا۔ نہایت مایوسی اور شرمندگی کے عالم میں اس نے آخر کار خلیفہ کے سامنے اپنی ناکامی کا اعتراف کر لیا۔ اپنی ناکامی کے اس اعتراف کے بعد ابن الہیشم نے محسوس کیا کہ اس کی زندگی قاتل اور کینہ پرور الحکم کے زیر سایہ محفوظ نہیں چنانچہ اس نے دماغی مریض ہونے کا بہانہ کیا اور خلیفہ کی وفات تک اپنے گھر میں نظر بند رہا۔ خلیفہ کے مرنے کے بعد اس نے اپنی دماغی صحت کا اعلان کیا اور اپنی بقیہ زندگی پڑھنے اور پڑھانے میں گزار دی۔

ابن الہیشم کی کتب

ابن الہیشم کی تحریر کردہ کتب کی درست تعداد بتانی ایک انتہائی مشکل کام ہے۔ مورخوں نے اس کی کتب کی مختلف تعداد بتائی ہے۔ اگر ہم 1027ء تک تحریر کردہ کتب کے بارے میں ابن الہیشم کی اپنی فہرست اور بعد میں تحریر کردہ کتابوں کے بارے میں ابن ابی عصیبہ کی فراہم کردہ دو فہرستوں کی کتب کو جمع کر دیں تو ابن الہیشم کی تحریر کردہ کتب کی تعداد 92 بنتی ہے۔

اگرچہ ابن الہیشم نے منطق' اخلاقیات' سیاسیات' شاعری' موسیقی' علم کلام پر بھی بہت کام کیا مگر ان سے متعلق اس کی تحریرات ناپید ہیں۔ صرف بصریات' ریاضی اور ہیئت کے متعلق اس کی تحریر کردہ کتب باقی رہ گئی ہیں۔ اب ہم ان موضوعات کے متعلق ابن الہیشم کی تحریرات کا جائزہ لیتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔

بصریات

ابن الہیشم کو بصریات کے مضمون میں کمال حاصل تھا۔ اور اس میں اس کو تاریخی اور عالمگیر عظمت اور شہرت نصیب ہوئی۔ یورپ میں بھی ابن الہیشم ماہر بصریات کے طور پر ہی زیادہ مقبول رہا ہے۔

اس کی شہرہ آفاق کتاب "کتاب المناظر" بھی بصریات سے متعلق ہی ہے۔ یہ کتاب سات جلدوں پر مشتمل ہے۔

کتاب اول میں ابن الہیشم نے "نظریہ نور و بصارت" بیان کیا ہے۔ اسی کتاب کے باب پنجم میں اس نے آنکھ کی ساخت بھی بیان کی ہے۔ کتاب دوئم میں اس نے تعقل (Cognition) کا مفصل نظریہ پیش کیا ہے۔ جس کی بنیاد بصری حواس پر ہے۔ کتاب سوئم میں دو چشمی بصارت پر بحث کی گئی ہے۔ اس میں بصارت اور پہچان کی غلطیوں کی بھی توجیہ کی گئی ہے۔ کتاب چہارم کا موضوع انعکاس ہے۔ اس کتاب میں وہ بتاتا ہے کہ اگر شعاع منعکس جو کسی بھی قسم کے آئینے سے پیدا ہو کر آنکھ تک پہنچتی ہو تو اس کی شعاع واقع کیسے دریافت کی جائے گی۔ کتاب پنجم میں انعکاس پر مزید تحقیق کی گئی ہے۔ انعکاس کے سبب پیدا ہونے والی بصری غلطیوں پر بحث کتاب ششم میں ہے۔

کتاب المناظر کا آخری حصہ یعنی کتاب ہفتم "نظریہ انعطاف" سے متعلق ہے۔ "کتاب المناظر" کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تمام مسائل پر بحث کرتے وقت آنکھ کی پوزیشن کا ضرور خیال رکھا گیا ہے۔

ابن الہیشم کی کتاب "الضوء المقمر" بھی بصریات سے متعلق ہے۔ اس کتاب میں اس نے مختلف تجربات کی مدد سے یہ ثابت کیا ہے کہ چاند سے روشنی کا انتشار اسی نوع کا ہے جس نوع کا انتشار خود منور اجسام سے ہوتا ہے۔

"مقالہ فی الہالہ و قوس قزح" قوس و قزح سے متعلق ہے۔

"مقالہ فی صورۃ الکسوف" سے کیمرہ مظلمہ (Camera Obscura) جیسے اہم موضوع سے ابن الہیشم کی واقفیت سامنے آتی ہے۔

بصریات کے موضوع پر تحریر کردہ اس کی دیگر کتب میں "مقالہ فی المرایا المحرقہ بالدوائر" "مقالہ فی المرایا المحرقہ بالقطوع" "مقالہ فی کیفیتہ الاظلال" "مقالہ فی اضواء الکواکب" زیادہ مشہور ہیں۔

ہیئت

ابن الہیشم ایک ماہر ہیئت دان بھی تھا۔ ابن الہیشم کی موجودہ تصانیف میں کم از کم بیس رسالے علم ہیئت کے موضوع پر ہیں۔ ان میں زیادہ تر رسالے نہایت مختصر محدود اور ضمنی موضوعات کے متعلق ہیں۔ ان رسائل میں فطری اور عملی مسائل مثلاً شمسی گھڑی۔ سمت قبلہ کا تعین۔ اختلاف نظر اور ارتفاع کواکب زیر بحث آئے ہیں۔

ہیئت ہی کے موضوع پر اس نے ایک رسالہ "دنیا کے خدوخال" لکھا۔ اس میں وہ چاند کو ایک پالش کیا ہوا جسم لکھتا ہے جو سورج کی روشنی منعکس کرتا ہے۔

اس رسالے کے لکھنے کے بعد اس نے ایک اور رسالہ لکھا۔ اس کا موضوع افلاک و تدویر کے جھکاؤ میں تبدیلی ہے۔ یہ رسالہ خود تو اصل صورت میں موجود نہیں مگر اس پر اٹھنے والے اعتراضات کے جواب میں لکھا گیا ابن الہیشم کا رسالہ موجود ہے۔ ابن الہیشم کا رسالہ "الشکوک علیٰ بطلیموس" بطلیموس کی تین تصانیف "المجسطی" سیاراتی نظریات اور بصریات پر تنقید ہے۔

علم ہیت پر ابن الہیشم کی طویل ترین تصنیف جو ہم تک پہنچی ہے وہ "المجسطی" کی شرح ہے۔ استنبول میں اس کا نامکمل نسخہ دریافت ہوا ہے۔ یہ مخطوطہ بغیر نام کے ہے مگر اس کے اندر مصنف کا نام محمد ابن الحسنی بن الہیشم دو بار آیا ہے۔

ریاضی

ابن الہیشم کی ریاضی کے متعلق بیس تحریرات ہم تک پہنچی ہیں۔

ان میں سے تین کتابیں اقلیدس کی کتاب "عناصر" سے پیدا ہونے والی اشکالات کا حل پیش کرتی ہیں۔ ان کے علاوہ ایک اور تصنیف بعنوان "اقلیدس کے عناصر کے اشکالات کا حل" کے کئی مخطوطات دستیاب ہوئے ہیں۔

ابن الہیشم نے ہلالی شکلوں کی تربیع پر بھی دو کتابیں لکھی ہیں۔

ریاضی کے متعلق ابن الہیشم کی مزید دو کتابیں "مقالتہ فی التحلیل والترکیب" اور "مقالتہ فی المعلومات" ہیں۔

ابن الہیشم کا ریاضی سے متعلق مشہور و معروف "مسئلہ ابن الہیثم" کتاب المناظر جلد پنجم میں بیان کیا گیا ہے۔

اتنا عظیم سائنسدان اور اتنی عظیم کتب کے مصنف ہونے کے باوجود ابن الہیشم ایک درویش صفت انسان تھا۔ اس کو دنیاوی جاہ و حشمت کی کوئی حرص نہ تھی۔ بلکہ وہ ان سے دور بھاگتا تھا۔ اپنے گزارہ کے لئے وہ اقلیدس کی مختلف کتب کے تراجم کر کے فروخت کرتا تھا۔

ابن الہیشم مسلمانوں کی سائنس کی تاریخ میں روشنی کا وہ مینار ہے جس کی روشنی سے بعد میں آنے والے اپنا راستہ تلاش کرتے ہیں۔

امدادی کتب دنیا کے عظیم سائنسدان (سرفراز احمد' رقیہ جعفری) نامور مسلم سائنسدان (اردو سائنس بورڈ) انسائیکلوپیڈیا آف اسلام جلد دوئم

سائنس سے واقفیت

○ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

میں ضروری سمجھتا ہوں کہ جہاں ہمارے دوست دینی علوم سے واقف ہوں۔ وہاں کچھ کچھ انہیں سائنس کے ابتدائی اصول سے ضرور واقفیت ہونی چاہئے۔ کیونکہ ان کا جاننا بھی اس زمانہ کے لحاظ سے بہت ضروری ہے۔

(مشعل راہ ص 523)

یہ سائنس کی ترقی کا زمانہ ہے۔ اس لئے خدام الاحمدیہ کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہماری جماعت کا ہر فرد سائنس کے ابتدائی اصولوں سے واقف ہو جائے۔ اور ابتدائی اصول اس کثرت کے ساتھ ...ت کے سامنے دوہرائے جائیں کہ ہمارے نائی۔ دھوبی بھی یہ جانتے ہوں کہ پانی دو گیسوں آکسیجن اور ہائیڈروجن سے بنا ہوا ہے۔ یا روشنی آکسیجن لیتی ہے اور کاربن چھوڑتی ہے اگر اسے آکسیجن نہ ملے۔ تو بجھ جاتی ہے۔ جب ان ابتدائی باتوں سے اکثر واقف ہو جائیں گے تو بعد میں آنے والے ان سے اوپر کے درجہ پر ترقی پا جائیں گے۔

(مشعل راہ ص 522)

نوجوانوں کو تجارت کی طرف توجہ کرنی چاہئے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ہماری جماعت کو اب تجارت کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہئے۔ میں نے بارہا بتایا ہے کہ تجارت ایسی چیز ہے کہ اس کے ذریعہ دنیا میں بہت بڑا اثر و رسوخ پیدا کیا جا سکتا ہے۔

(مشعل راہ ص 524)

مختلف قسم کے پیشے اور ہنر جاننا غیر ملکوں میں جانے کے لئے بڑی سہولت پیدا کرنے والی چیز ہے اور ان کے ذریعہ وہاں آسانی سے روزی کمائی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ہماری جماعت کی ترقی میں بھی ان پیشوں کا بہت حد تک دخل ہے۔

(مشعل راہ ص 687)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32245 میں صالحہ پروین زوجہ محمد الیاس خان قوم بزدار بلوچ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/4500 روپے۔ 2۔ 4 چوڑیاں طلائی وزنی 3 تولے مالیتی -/16500 روپے۔ 3۔ 2 جوڑی کانٹے وزنی ایک تولہ -/5500 روپے۔ 4۔ ایک عدد کوکا طلائی مالیتی -/350 روپے۔ 5۔ ایک عدد سلائی مشین مالیتی -/2000 روپے۔ کل مالیتی -/28850 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صالحہ پروین بلوچ کالونی محلّہ نظام آباد ضلع ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر1 بشیر احمد مندرانی وصیت نمبر 25499 گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 21549 C/O اصلاح و ارشاد مرکزیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32246 میں ناصرہ ثمرین بنت شریف احمد خان قوم مندرانی بلوچ پیشہ تعلیم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصرہ ثمرین بلوچ کالونی محلّہ نظام آباد تونسہ شریف ڈیرہ غازی خان گواہ شد نمبر1 بشیر احمد مندرانی وصیت نمبر 25499 گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 21549 C/O اصلاح و ارشاد مرکزیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32247 میں ماسٹر محمد حسین ولد فتح دین قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ معلم عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-2-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ میری موجودہ جائیداد کی کل قیمت -/6 لاکھ روپے ہے۔1۔ رہائشی مکان۔ 2۔ ایک کنال پلاٹ نصیر آباد ربوہ۔ 3۔ 3 کنال زرعی اراضی۔ 4۔ 150000 روپے بینک بیلنس الائیڈ بینک آف پاکستان اڈا جوہل ضلع فیصل آباد۔ سیونگ سکیم کے تحت۔ کوئی نفع نہیں ملتا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ماسٹر محمد حسین گواہ شد نمبر1 محمد شفیع ولد محمد لطیف چک نمبر69/ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 غلام مصطفیٰ ولد ماسٹر محمد حسین چک نمبر69/ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32248 میں نصیرہ بیگم زوجہ ماسٹر محمد حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/95000 روپے۔ الائیڈ بینک آف پاکستان اڈا جوہل ضلع فیصل آباد بلا سود کوئی نفع نہیں۔ سیونگ سکیم کے تحت۔ 2۔ ایک تولہ زیورات طلائی مالیت -/5000 روپے۔ 3۔ حق مہر مبلغ -/500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/100500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر1 محمد شفیع ولد محمد لطیف وصیت نمبر 27903 چک نمبر 69/ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد حسین چک نمبر 69/ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32249 میں رابعہ کرامت بنت کرامت علی قوم جٹ (بجہ) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رابعہ کرامت گلستان کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 کرامت علی بجہ ولد حیات محمد وصیت نمبر27003 گواہ شد نمبر2 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد فضل کریم مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فیصل آباد وصیت نمبر27002۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32250 میں محمد خاں ولد حیات محمد مرحوم قوم جٹ (بجہ) پیشہ ملازمت عمر55 سال بیعت 1990ء ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی زمین 3 کنال واقع کوٹ آغا سیالکوٹ

جو دین کے لئے قربانی کرنا چاہے آگے آجائے

○ حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے۔

"میرا طریق عمل تحریک جدید سے ظاہر ہے۔ میں جماعت کو اس طرف لا رہا ہوں کہ وہ اس مقام پر پہنچ جائے جو دین کے لئے قربانی کرنا چاہے وہ آگے آجائے اور جو نہ کرنا چاہئے وہ پیچھے رہ جائے"

(تقریر حضرت مصلح موعود مجلس مشاورت 1936ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد خان گلستان کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 کرامت علی بجہ ولد حیات محمد مرحوم وصیت نمبر27003 گواہ شد نمبر2 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد فضل کریم مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فیصل آباد وصیت نمبر 27002۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32251 میں رضیہ بیگم زوجہ محمد خان قوم جٹ (بجہ) پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت 1990ء ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفایت پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقو۔ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی کانٹے ڈیڑھ تولہ انگوٹھی طلائی ایک عدد ½ تولہ 2 چوڑیاں طلائی 3 تولے کل وزن -/5 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ میزان -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ رضیہ بیگم گلستان کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر1 کرامت علی بجہ ولد حیات محمد مرحوم وصیت نمبر27003 گواہ شد نمبر2 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد فضل کریم مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فیصل آباد وصیت نمبر 27002۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم چوہدری محمد صدیق صاحب واقف زندگی ایم اے سابق انچارج خلافت لائبریری تحریر فرماتے ہیں۔

یہ خبر بے حد صدمہ اور اندوہ کے ساتھ دی جا رہی ہے کہ خاکسار کی بھتیجی عزیزہ بشریٰ بشیر بنت برادرم چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم اہلیہ عزیزم چوہدری بشیر احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 11۔ جولائی 1999ء شام چھ بجے کے قریب آناً فاناً ہم سب سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنی خاص رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔ مرحومہ بے حد صابر و شاکر' دل کی سخی' ہنس مکھ غریب پرور اور سلسلہ کی فدائی خاتون تھیں۔ وفات سے قبل کئی دنوں تک فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت والے وارڈ میں زیر علاج رہیں۔ افاقہ ہونے پر گھر آئیں۔ وفات کے دن بڑا بیٹا نصیر احمد لاہور سے آیا سارا دن خوش و خرم رہیں شام چھ بجے کے قریب اچانک دل کا دورہ ہوا اور عزیزہ نے جان جاں آفرین کے سپرد کر دی۔ مرحومہ کی وفات معمر اور ضعیف والدہ کے لئے خصوصاً بہت بڑے صدمہ کا موجب ہے۔

مرحومہ عزیزم ڈاکٹر عبدالخالق خالد واقف زندگی فضل عمر ہسپتال کی خالہ تھیں مرحومہ نے اپنی یادگار چار بیٹے نصیر احمد۔ فاتح احمد۔ مجیب احمد اور یاسر احمد اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق ملنے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلتے رہنے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ محکمہ محنت و افرادی قوت حکومت پنجاب اور جرمنی کے اشتراک سے کٹاس ضلع چکوال میں قائم سکول آف مائنز میں تین سالہ ڈپلومہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں میٹرک (سائنس) ہونا لازمی ہے۔ تفاصیل کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 19۔ جولائی 99ء کا صفحہ نمبر 7 ملاحظہ کریں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔ جولائی 99ء ہے۔

○ IFAST انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس کراچی نے MCS میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں کم از کم بیچلر کمپیوٹر سائنس (BCs) ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ و انٹرویو کلیر کرنا لازمی ہو گا۔ فارم وغیرہ ادارہ واقع سٹریٹ 4۔ سیکٹر 17/D شاہ لطیف ٹاؤن۔ نیشنل ہائی وے کراچی فون 128۔128۔111 اور فیکس 5013845 سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17۔ اگست 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضرورت خادم بیت الذکر

○ بیت الذکر کرک ہاؤس لاہور چھاؤنی (13/5 اسد جان روڈ لاہور چھاؤنی) کے لئے ایک کل وقتی خادم کی ضرورت ہے جو ادھیڑ عمر۔ صحت مند ہو۔ سائیکل چلانا جانتا ہو۔ ترجیحی طور پر ریٹائرڈ فوجی ہو۔ درخواستیں اپنے امیر/صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ بھجوائی جائیں۔

محمد مسعود اقبال
صدر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور

درخواست دعا

○ مکرم شریف احمد صاحب دیڑھوی انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبیداللہ گوندل صاحب گھٹنوں کی درد سے بیمار چلے آرہے ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی بھی درخواست ہے۔

میڈیکل سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب MBBS Fcps نے فضل عمر ہسپتال ربوہ Join کر کے بطور میڈیکل سپیشلسٹ کام شروع کر دیا ہے۔ مزید یہ کہ انہوں نے 3 سال میو ہسپتال لاہور کے شعبہ امراض قلب میں بطور سینئر رجسٹرار کام کیا ہے۔

لہٰذا امراض قلب کے مریض ڈاکٹر صاحب کی موجودگی سے فائدہ اٹھائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالعلی صاحب حال جرمنی ابن مکرم چوہدری عبدالحمید جاوید صاحب نگران حلقہ مجلس انصاراللہ کوٹ احمدیاں ٹنڈو غلام علی ضلع بدین سندھ کو مورخہ 30۔ جون 1999ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کی صحت و سلامتی درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کی تازہ ترین دھمکی

بھارت نے پاکستان کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے نئی مداخلت کی تو سخت فوجی جواب دیں گے۔ ایک کارگل سے نمٹ سکتے ہیں تو اس جیسے مزید واقعات سے بھی نمٹ لیں گے۔ پاکستان سے مذاکرات صرف اس صورت میں ہونگے جب وہ مجاہدین کی حمایت کرنا بند کر دے گا۔ بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ سردیوں میں مذاکرات کریں اور گرمیوں میں جارحیت شروع کر دیں۔

جموں میں 15۔ہندو قتل

گذشتہ شب جموں کے ایک پہاڑی گاؤں میں نامعلوم افراد نے حملہ کر کے 15۔ ہندوؤں کو ہلاک کر دیا۔ اس سے قبل خبر ملی تھی کہ 35 ہندو قتل ہوئے ہیں۔ یہ گاؤں دشوار گذار پہاڑی راستے پر واقع ہے اور اس کی اپنی مسلح ڈیفنس کمیٹی موجود ہے۔

مزید فوج طلب کرلی

مقبوضہ کشمیر کے گورنر اور وزیر اعلیٰ نے مجاہدین کے حملوں میں اضافے کے پیش نظر مرکز سے مزید فوج طلب کر لی ہے۔ بھارتی انٹیلی جنس نے بتایا ہے کہ مجاہدین نے مستقبل قریب میں اپنے منصوبوں پر عمل درآمد کے لئے کشمیر کے بلند و بالا پہاڑوں اور گھنے جنگلوں میں 35 تربیتی مراکز قائم کر رکھے ہیں۔

صدر کلنٹن اور واجپائی کی فون پر گفتگو

امریکہ کے صدر کلنٹن اور بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے 20 منٹ تک ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ بھارتی وزیر اعظم نے امریکی صدر کو کارگل کی صورت حال سے آگاہ کیا۔

کینیڈی جونیئر کی موت کا باضابطہ اعلان

ساٹھ گھنٹے کی طویل اور ناکام تلاش کے بعد امریکہ میں حادثے کا شکار ہونے والے چھوٹے طیارے کے تینوں مسافروں کی ہلاکت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس میں سابق امریکی صدر کینیڈی کے صاحبزادے کینیڈی جونیئر ان کی بیگم اور سالی سوار تھے اور ایک شادی کی تقریب میں جا رہے تھے کہ خراب موسم کی وجہ سے طیارہ سمندر میں گر گیا۔

تائیوان نے ہار مان لی

تائیوان نے بالاخر کہا ہے کہ ہم چین سے مکمل خودمختاری نہیں چاہتے۔ تائیوان کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہمارے صدر کے بیان کا مقصد تائیوان کی چین میں شمولیت کی راہ ہموار کرنا تھا۔ تمام تنازعات مذاکرات سے حل ہونگے جو ایک ملک کے دوسرے ملک کے ساتھ برابری کے اصول پر نہیں ہونگے۔

ترکی معافی مانگے

ایران نے کہا ہے کہ ترکی ایران کے علاقوں پر بمباری کرنے پر ایران سے معافی مانگے ورنہ جوابی کارروائی کریں گے۔

15 ماہ میں مسئلہ حل

مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے امریکہ اور اسرائیل میں پندرہ ماہ کا نظام الاوقات طے کر لیا گیا ہے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم ایہود بارک کی پالیسی حقیقت پسندانہ ہے اور حوصلہ افزا ہے۔ اسرائیلی اور فلسطین زمین برائے امن سمجھوتہ پر عمل کریں گے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے امریکی صدر سے باقاعدہ صلاح و مشورہ کریں گے اور شام کے ساتھ مذاکرات جلد شروع کریں گے۔ صدر کلنٹن اور ایہود بارک نے واشنگٹن میں تفصیلی ملاقات کی۔

نرم پالیسی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

ترکی نے کہا ہے کہ قبرص کے مسئلہ پر نرم پالیسی اختیار کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ قبرص پر کنٹرول ختم کرنے کی صورت میں مشرقی بحیرۂ روم میں سلامتی کا مسئلہ درپیش ہو گا۔

شمالی کوریا کے جہاز کا کپتان گرفتار

بھارتی حکومت نے شمالی کوریا کے جہاز کے کپتان اور چیف آفیسر کو گرفتار کر لیا۔ یہ جہاز گذشتہ ماہ کاندلہ کی بندرگاہ پر بھارتی حکومت نے زبردستی روک لیا تھا۔ اور الزام لگایا تھا کہ اس میں پاکستان کے لئے اسلحہ لے جایا جا رہا تھا۔

بھارتی صدر اور وزیر اعظم میں اختلافات

بھارت کے صدر اور وزیر اعظم کے درمیان نئی ٹیلی کمیونیکیشن پالیسی کے نفاذ پر اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ عبوری حکومت یہ پالیسی فوری طور پر نافذ کر کے الیکشن میں فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ جبکہ بھارتی آئین کے مطابق عبوری حکومت کوئی ایسا کام نہیں کر سکتی جس سے ان کو الیکشن میں یکطرفہ فائدہ حاصل ہو سکے۔ وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ نئی پالیسی مارچ میں کابینہ کے فیصلوں کا حصہ ہے یہ کوئی بے قاعدگی نہیں ہے۔

طالبان شمالی اتحاد مذاکرات

امریکی نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے کہا ہے کہ طالبان اور شمالی اتحاد کے درمیان مذاکرات میں اسامہ بن لادن کے مسئلے پر بات چیت ہو گی۔ امریکہ نے کہا ہے کہ وہ اسامہ کو افغانستان سے نکلوانے کے لئے مسلسل دباؤ ڈالتا رہے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
22۔جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-14
23۔جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-39
23۔جولائی۔ طلوع آفتاب 5-15

حریت پسندوں نے دو کیمپ اڑا دیئے

نو مقامات پر اب بھی مجاہدین قابض ہیں۔ حریت پسندوں نے دو فوجی کیمپ اڑا دیئے۔ 23 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ ڈوڈہ میں 15 ہندو مارے گئے۔ بھارتی فوجیوں نے ڈوڈہ میں 33 مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ علاقے میں شدید کشیدگی کے بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا فوج نے پورے علاقے کا محاصرہ کر لیا۔ مشکو وادی میں پیش قدمی کرنے والی بھارتی فوج تمام تر احتیاط کے باوجود مجاہدین کے حملے کی زد میں آ گئی۔ تین مقامات پر کئے گئے طوفانی حملوں میں بھارتی فوج کو شدید جانی نقصان اٹھانا پڑا۔ اس سے پہلے بھارت نے دعویٰ کیا تھا کہ تمام چوکیوں سے مجاہدین چلے گئے ہیں۔ اب بھارتی فوج کے ایک کمانڈر میجر جنرل ارجن اے نے بتایا کہ شاید مشکو وادی میں مجاہدین کی واپسی میں کچھ تاخیر ہو گئی ہے۔ تازہ جھڑپوں کو مجاہدین کی پہاڑی چوکیوں پر واپسی قرار دیا جا رہا ہے۔

امن چاہتے ہیں لیکن دفاع کرنا جانتے ہیں

وزیر اعظم نواز شریف نے مدینہ ائرپورٹ پر مختصر بات چیت میں کہا کہ ہم امن چاہتے ہیں لیکن اپنے وطن کا دفاع کرنا جانتے ہیں۔ حکومت نے عالمی سطح پر کشمیر کا مسئلہ منوا لیا۔ وزیر اعظم نے روضۃ الرسول پر حاضری دی اور پاکستان کی خوشحالی اور استحکام کے لئے خصوصی دعائیں کیں۔

امریکی بحری جہاز گوادر پہنچ گئے

افغان قونصل جنرل رحمت اللہ کازار نے انکشاف کیا ہے کہ افغانستان پر دور مار میزائیلوں سے حملہ کے لئے تین امریکی جنگی بیڑے گوادر کے ساحلوں پر لنگر انداز ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسامہ کی گرفتاری یا اسے افغانستان سے نکالنے کے لئے افغانستان پر حملہ ہونے والا ہے۔ طالبان حکومت نے انتباہ کیا کہ پاکستانی حدود کی خلاف ورزی افغانستان پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ دنیا بھر میں امریکی تنصیبات نشانہ بن سکتی ہیں۔ امریکہ نے فضائی حملے کے ساتھ اسامہ بن لادن کے خلاف بری فوج کے استعمال کا بھی فیصلہ کر لیا۔ چھاتہ بردار اتارے جائیں گے۔ کمانڈوز نے مشقیں شروع کر دیں۔ زندہ یا مردہ گرفتاری کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

بھارتی فوج آگے بڑھی تو.....

بھارتی فوج نے مجاہدین کی واپسی کے اعلان کے بعد پیش قدمی شروع کی تو مجاہدین نے بیک وقت عقب اور سامنے سے حملے کر دیئے۔ مجاہدین نے بھارتی فوج کی پیش قدمی روک دی۔ بھارت نے کہا ہے کہ یہ معاملہ پاکستانی فوج کے علم میں لایا جائے گا۔

خارجہ پالیسی ناکام ہو گئی

قومی اسمبلی میں کشمیر کے معاملے پر بحث کے دوران مقررین نے اس پر اتفاق کیا کہ ہماری خارجہ پالیسی ناکام ہو گئی ہے۔ غلام احمد بلور نے کہا کہ ہم خوابوں کی دنیا میں رہتے ہیں۔ کنور خالد یونس نے کہا کہ عوام کو اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ آفتاب شعبان میرانی نے کہا کہ بھارت کی کامیاب خارجہ پالیسی کے باعث سیاچن پر اس کے قبضے کی کسی ملک نے مخالفت نہیں کی۔

کراچی میں فائرنگ ہنگامے 100 گرفتار

جماعت اسلامی کے رہنما کے قتل کے بعد پولیس نے حقیقی کے متعدد کارکن پکڑ لئے جس پر لانڈھی اور نگی میں نقاب پوش مسلح نوجوانوں نے تھانیدار کی کار پر فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ سڑکوں پر ٹائر جلا کر ٹریفک بلاک کر دی گئی۔ حیدر آباد میں غیر اعلانیہ ہڑتال، فائرنگ، دھماکے، گاڑیاں نذر آتش کرنے اور پولیس پر فائرنگ کے واقعات ہوئے۔

دو رہنماؤں کو روک لیا گیا

ایف آئی اے کے حکام نے متحدہ قومی موومنٹ کے دو رہنماؤں سینیٹر آفتاب شیخ اور طارق جاوید ایم این اے کو لندن جانے سے روک دیا۔ سینیٹر نسرین جلیل نے برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے سامنے بھوک ہڑتال شروع کر دی۔

دریائے توی میں کشتی الٹنے کا واقعہ

گجرات کے قریب دریائے توی میں کشتی الٹنے کے واقعہ کی جو تفاصیل ملی ہیں ان کے مطابق 38۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ 90۔افراد کو ڈوبنے سے بچا لیا۔ ڈوبنے والوں میں 18 خواتین، 4 مرد اور 4 بچے شامل ہیں۔ ابھی تک 6 خواتین کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ ایک 35 سالہ عورت ڈوبنے کے مقام سے 28 کلو میٹر دور دریا سے زندہ نکل آئی۔

نیشنل سیکیورٹی کونسل کی حمایت اور مخالفت

گذشتہ روز سیدہ عابدہ حسین نے نیشنل سیکیورٹی کونسل کے قیام کی جو تجویز پیش کی تھی اس پر اراکین قومی اسمبلی ارباب غلام رحیم اور شکیل بلوچ نے تائید کی ہے۔ جبکہ سرکاری رکن پرنس صلاح الدین سعید نے اس کی مخالفت کی۔ قومی اسمبلی کے رکن اعجاز الحق نے کھل کر نیشنل سیکیورٹی کونسل کی تائید کی ہے۔

ہر علاقہ کو کارگل بنا دیں گے

لشکر طیبہ کے حافظ سعید نے کہا ہے کہ بھارت سن لے۔ مجاہدین اس کے ہر علاقہ کو کارگل بنا دیں گے۔ بھارتی ڈیڈ لائنوں کا جواب بڈگام اور لداخ میں راکٹوں کی بارش کر کے دے دیا ہے۔ ہم کسی معاہدہ کے پابند نہیں۔

خواتین کی نشستوں کا بل

قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی نشستوں کی بحالی کے لئے بل آئندہ ہفتے قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ پارلیمانی امور کے وزیر یاسین وٹو نے کہا کہ وزارت قانون نے 17 واں ترمیمی بل منظور کر لیا ہے۔ چھان بین ہو رہی ہے۔

لاہور میں نئی ٹرانسپورٹ سکیم کی مخالفت

لاہور کے لوگوں نے ٹرانسپورٹ کے نئے سسٹم کی مخالفت کر دی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان بسوں کا کرایہ ویگنوں سے دوگنا ہے۔ کنڈیکٹر بدتمیز ہیں لوگ روزانہ دفاتر سے لیٹ ہو رہے ہیں۔

سعودی کردار ناقابل فراموش ہے

وزیر اعظم نواز شریف نے جدہ میں سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ سلطان بن عبد العزیز سے گذشتہ شب ملاقات کی وزیر اعظم نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں پاکستان سعودی عرب کا کردار کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔

مشترکہ جدوجہد کے لئے تیار ہیں

اپوزیشن کے سیاسی جماعتوں کے الائنس عوامی اتحاد کے صدر نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ حکومت کے خلاف سیاسی جماعتیں مشترکہ جدوجہد کے لئے تیار ہو گئی ہیں۔ پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر راؤ سکندر اقبال نے کہا کہ ایٹمی پروگرام کے بانی نے اپنی جان قربان کر دی لیکن اصولوں پر سودے بازی نہیں کی۔

عمران جتوئی ملاقات

عمران خان اور سندھ کے لیڈر غلام مصطفیٰ جتوئی نے دو گھنٹے تک ملاقات کی اور حکومت کے خلاف بڑا اتحاد بنانے پر اتفاق رائے کیا۔

زرداری کی لاہور منتقلی

سینیٹر آصف علی زرداری کو کراچی سے لاہور منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس پر احتجاج کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی نے سندھ اسمبلی سے واک آؤٹ کر دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عدالت کے احکام کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔

بینظیر کو وطن واپسی کا سگنل

بینظیر بھٹو کو وطن واپسی کا سگنل دے دیا گیا ہے۔ ریڈیو تہران نے اپنے تبصرے میں کہا ہے کہ تبدیلی اب کی دفعہ پارلیمنٹ کے اندر سے آئے گی۔

بارش سے موسم خوشگوار

پنجاب بھر میں بارشوں سے ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگی ہیں موسم خوشگوار ہو گیا۔ ابھی مزید بارشیں ہوں گی۔

نیشنل سیکیورٹی کونسل

قومی اسمبلی کی رکن اور سابق وزیر سیدہ عابدہ حسین نے کہا ہے کہ نیشنل سیکیورٹی کونسل کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے۔ جمہوریت میں فیصلہ کرنے کا اختیار فرد واحد کے ہاتھ میں نہیں ہوتا۔

پنجاب کے دریا

پنجاب کے دریا حالیہ بارشوں کے بعد خطرے کے نشان کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ اگر بارش کا سلسلہ جاری رہا تو دریاؤں میں سیلاب کا امکان ہے۔

اپنی ہومیو پیتھک ضروریات کے لئے ہمیں یاد فرمائیں
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ ☎ 04524-213160

احمد ڈینٹل کلینک
دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ضرورت لیڈی انسٹرکٹرز
کالج ہذا میں Computer Applications پڑھانے کے لئے لیڈی انسٹرکٹرز کی فوری ضرورت ہے۔ خواہش مند خواتین بذریعہ فون نمبر 212034 یا کالج تشریف لا کر بالمشافہ رابطہ کریں۔
نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز
23۔ شکور پارک۔ ربوہ

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔ ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔ پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔ سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون 434